السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث میں ہے کہ جو مشرک کے ساتھ جمع ہوا اور اس کے ساتھ سکونت اختیار کی وہ اسی کے مثل ہے اس کی وضاحت فرما دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشرکین وکفار کے علاقہ پر مسلمان حملہ کرتے رہتے ہوں نیز مشرکین وکفار کے علاقہ میں رہنے والے مسلمان مستضعفین میں شامل نہیں تو پھر وہ آپ کی ذکر کردہ حدیث کا مصداق ہیں بشرطیکہ امیر المومنین نے انہیں کسی خاص غرض کے لیے وہاں سکونت کی اجازت نہ دے رکھی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

جہاد وامارت کے مسائل ج1ص 461

محدث فتویٰ